S_1997_1_48_49

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

محترمہ۔رتن کور

بنام۔

یونین آف انڈیا اور دیگران

2 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

پٹہ:

سرکاری زمین-30 سال کے لیے تفویض کی گئی-تفویض کنندہ کی موت پر اس کے وارث نے زمین منتقل کر دی-منتقلی کی موت پر اس کے وارث نے تفویض کے لیے درخواست دی-درخواست مسترد کر دی گئی-عدالت عالیہ کے وحد جج نے تفویض کی منظوری کی ہدایت کی، لیکن ڈویژن بینچ نے رٹ اپیل کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ درخواست گزار کو 30 سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد دوسری تجدید کا کوئی حق نہیں ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3639۔

کلکتہ عدالت عالیہ کے F.M.A.T نمبر 2490 آف 1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اوم پرکاش دوبے، آر۔ڈی۔اپادھیائے اور سبرت داس۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایم۔ایس۔اسگاؤکر، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، دھرو مہتا اور ڈی۔ایس۔مہرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی

اصل میں انڈمان و نکوبار جزائر میں واقع 168 ایکڑ، 7 کنال اور 11 مرلوں کی زمین 1 مئی 1922 کو خان صاحب نبن علی کو 30 سال کے لیے تفویض کی گئی تھی۔ 1947 میں ان کی موت کے بعد، ان کی بیوہ محترمہ نور جہاں بیگم نے سال 1949-50 میں اپیل گزار کے سسر کے نام زمین منتقل کر دی تھی۔ اس کے

سسر کی موت کے بعد اپیل کنندہ کے نام پر ایک افسر کے ذریعے تبدیلی کی گئی تھی۔ اس نے تفویض کے لیے درخواست دائر کی۔ اسے مسترد کر دیا گیا۔ عدالت عالیہ میں دائر ایک رٹ پٹیشن پر، فاضل واحد جج نے تفویض کی منظوری کی ہدایت کی۔ رٹ اپیل نمبر 2/93 میں، 25 جولائی 1995 کے فیصلے اور حکم کے ذریعے، کلکتہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے رٹ اپیل کی اجازت دی اور فیصلہ دیا کہ اسے 30 سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد دوسری تجدید کا کوئی حق نہیں ہے۔ چونکہ عہد نامے کے تحت، پیشرو مفاد میں صرف ایک تجدید کا حقدار تھا، پہلی تجدید کے بعد، اسے کوئی حق نہیں تھا۔ تفویض کے لیے اس کی درخواست کو مسترد کرنا کافی قانونی ہے۔ عدالت عالیہ کا نظریہ درست ہے۔ یہ زمینیں بالکل حکومت کی تھیں اور انہیں خان صاحب عبن علی کو تفویض کیا گیا تھا۔ تفویض کردہ شخص کو صرف ایک تجدید کا حق حاصل ہے۔ مانا جاتا ہے کہ یہ لیز مئی 1922 میں دی گئی تھی۔ 1952 میں 30 سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد، مزید 30 سال کے لیے مزید تجدید کو مسترد کر دیا گیا، اس کے پاس تفویض کا کوئی حق نہیں تھا۔ گرانٹ کی تجدید کے لیے درخواست کو مسترد کرنا واضح طور پر انٹری وایرس ہے۔

یہ کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس بڑے خاندان کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے کوئی مکان نہیں ہے۔ اس نقطہ نظر میں، ہم جواب دہندگان کو گھر کی تعمیر کے لیے مناسب زمین کی گرانٹ پر غور کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ بنا قیمت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:16
I am the author of this
document